سوال

(523) زیرناف بال مونڈنے کی حد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کے زیرناف بال کہاں سے لے کرکہاں تک مونڈنا چاہیں۔ میرے ایک دوست کا کہنا ہے کہ اس میں عضوخاص کے پاس ٹانگوں سے بھی بال کاٹنے چاہیں اورپا خانے کی جگہ کے اردگردسے بھی بال کاٹنا ضروری ہیں۔ میرا معمول تویہ رہاہے کہ ناف کےنیچے اورانڈوں پرنیچے جہاں نظرجاتی میں بال کاٹتا ہوں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیرناف بالوں کوکاٹنا واجب اورضروری ہے اوراس کا مقصد نجاست سے صفائی اورپاکیزگی ہے۔ چالیس دن تک یا اس سے زائد بلاوجہ چھوڑنا مکروہ ہے، اس کی حدناف کےنیچے پیڑوکی ہڈی سے لیکرشرم گاہ اوراس کے آس پاس کا حصہ، خصیتین، اسی طرح پاخانہ کے مقام کا آس پاس کا حصہ اوررانوں کا وہ حصہ جہاں نجاست ٹھہرنے یالگنے کا خطرہ ہو، یہ تمام بال کاٹنے کی حد ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ "فتح الباری" میں کہتے ہیں :

امام نووی کا کہنا ہے کہ : (العانۃ) زیرناف بالوں سے مراد وہ بال ہیں جوعضوتناسل پراوراس کے اردگرد بال ہیں، اوراسی طرح عورت کی شرمگاہ کے اردگرد بال زیرناف بال کہلاتے ہیں

اورابوالعباس بن سریج سے منقول ہے کہ : دبر کے سوراخ کے اردگرپائے جانے والے بال

تواس مجموعی کلام سے یہ حاصل ہوا کہ قبل اوردبراوران کے اردگردپائے جانے والے سارے بال مونڈنا مستحب ہیں، وہ کہتے ہیں کہ : مونڈنے کا ذکر اس لیے کیا ہے کہ یہ غالب طور پرہوتا ہے، وگرنہ پاوڈر کے ساتھ یااکھاڑکریاکسی اورطریقہ سے بھی اتارنے جائزہیں

اورابوشامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

العانۃ : وہ بال ہیں جوالرکب (راء اورکاف پرزبرکے ساتھ) یعنی پیٹ کے نچلے حصہ اورشرمگاہ کے اوپرہوں، اورایک قول یہ بھی ہے کہ ہرران کی رکب ہوتی ہے، اوریہ بھی قول ہے کہ شرمگاہ کے اوپروالے، اوریہ بھی کہا گیا ہے کہ مردیا عورت کی بنفسہ شرگاہ پراگے ہوئے بال

وہ کہتے ہیں : قبل اور دبر سے بال ختم کرنے مستحب ہیں، بلکہ دبر سے زائل کرنا اولی ہیں کہ کہیں ان میں پاخانہ وغیرہ نہ اٹک جائے، کہ پانی سے استنجاء کیے بغیر وہ گندگی ختم ہی نہ ہو، اور پتھر اور ڈھیلے استمال کرنے سے وہ گندگی ختم نہیں ہوگی

اوران کا کہنا ہے کہ : مونڈنے کی جگہ پاؤڈر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، اوراسی طرح اکھاڑنے اور کاٹ کر بھی صاف کرنے صحیح ہیں

امام احمد رحمہ اللہ سے زیرناف بال قینچی کے ساتھ کاٹنے کے متعلق دریافت کیا گیا توان کا جواب تھا :

مجھے امید ہے کہ یہ کفائت کرے گا، توان سے عرض کیا گیا : تو پھر اکھاڑنا کیسا ہے ؟

توانہوں نے جواب دیا : آیا کیا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے ؟

اورابن دقیق العید کہتے ہیں کہ : اہل لغت کا کہنا ہے :

العانۃ : وہ بال ہیں جو شرمگاہ پراگے ہوں، اورایک قول یہ بھی ہے کہ : وہ بال لگنے والی جگہ ہے

وہ کہتے ہیں : اور حدیث سے مراد بھی یہی ہے، اورابو بکر بن عربی کہتے ہیں : اتارے جانے بالوں میں زیرناف بال اتارے جانے کا زیادہ حق رکھتے ہیں، کیونکہ ان میں گندگی اور میل کچیل پھنس جاتی ہے

اورابن دقیق العید کہتے ہیں : دبر کے اردگرد بال صاف کرنے کو مستحب کرنے والے لگتا ہے کہ انہوں نے بطور قیاس ایسا کہا ہے   اھ

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01